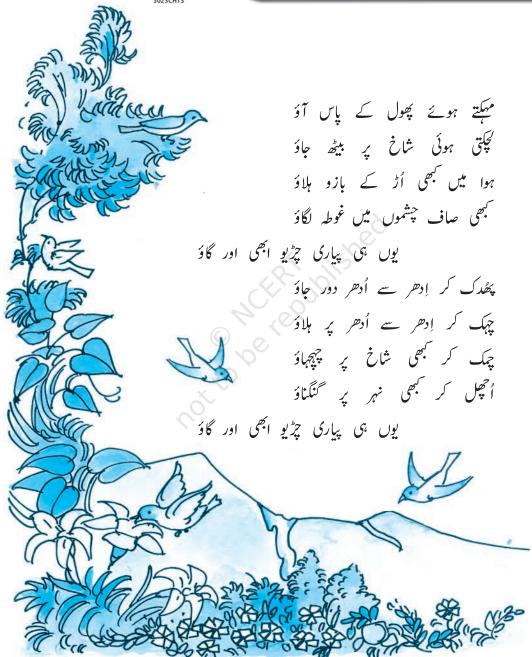


مری پیاری چڑیو!ابھی اور گاؤ



کبھی برگِ تازہ کو منہ میں دباؤ

کبھی کُئِ میں بیٹھ کر پھڑپھڑاؤ

کبھی گھاس پر لوٹ کر دل کبھاؤ

کبھی ھاک بیلوں کو جھولا جھلاؤ

بیلوں کو جھولا جھلاؤ

یوں ہی پیاری چڑیو ابھی اور گاؤ

(جوش مليح آبادي)



I II

دور پاس

62



معنی یاد تیجیے:

شاخ : شهنی، ڈالی

چشمه : پانی کا سوتا

بازو : پنکھ

غوطه : دُّ بَي

برگ :

ى ئىخ : كونا، گوشە

2 سوچیے اور بتا ہئے:

- (i) شاعر چڑیوں کو کیوں بلار ہاہے؟
- (i) ساعر پریوں تو بیوں بلار ہاہے؟ (ii) دوسرے بند میں شاعر چڑیوں سے کیا کہدر ہاہے؟
 - (iii) بیلوں کوجھولا جُھلانے سے کیا مراد ہے؟
- (iv) شاعرنے ہر بند کے آخر میں چڑیوں کوئس کام کے لیے بار بار کہاہے؟

3 شعرممل ليجي:

(i) ہوا میں کبھی اُڑ کے بازو ہلاؤ ______ (ii) چیک کر کبھی شاخ پر چیجہاؤ

(iii) کبھی برگِ تازہ کو منہ میں دباؤ

ميري يباري ڇڙيو! ابھي اور گاؤ 63

4 ینچے دیے ہوئے گفظوں میں مذکر اور مؤنث کی نشاندہی سیجیے:

چشمه نهر گھاس پھول شاخ ہوا

> 5 نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے: غوطه لكام: عملى كام: نظم كوزباني ياد كيجي اور بلندآ وازس پراهيد غوطه لگانا چير پيرانا چيجهانا اُحيملنا دل لبھانا